مدیر کے نام

محمد ایوب منیر ' لاہور

''عالمی معاشرے میں شادی اور خاندان کا مرکزی کردار'' (مارچ ۲۰۰۱ء) ایک اہم اور چشم کشا مضمون ہے۔ رچرڈ جی ولکنز کا تعلق مسیحیوں کے مارمن فرقے سے ہے جن کے ہاں خاندان اور احترامِ بزرگانِ خاندان کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔ طعام' اجتماعی تقریبات' مخلوط محفلوں سے احتراز اور کئی معاملات میں ان کے معاشرتی رویے مسلمانوں جیسے ہیں۔ ان کے ہاں چائے نوشی حرام ہے۔ رچرڈ جی ولکنز نے قرطبہ کے جماعت اسلامی پاکستان کے اجتماع میں خطاب بھی کیا تھا (اکتوبر' ۲۰۰۰ء)۔ ایسے مضامین سے احساس ہوتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کی حقانیت مغرب تک تجربے سے پہنچ رہی ہے۔ ولکنز کو وائیکنز لکھا گیا' اس طرح کی غفلت ماہنامہ ترجمان القرآن کے شایانِ شان نہیں ہے (وائیکنز وہ ادارہ ہے جو ملعون سلمان رشدی کے ناول شائع کرتا رہا ہے)۔

محمد عبداللہ ' بھکر

''رسائل و مسائل'' کے تحت سائل نے ایک اہم دعوتی و معاشرتی پہلو (والدہ اور بیوی کے حقوق) کی نشان دہی کی ہے (مارچ ۲۰۰۱ء)۔ ڈاکٹر انیس احمد نے نہایت متوازن انداز سے سوال کا جواب دیا ہے۔ ''عالمی معاشرے میں شادی اور خاندان کا مرکزی کردار'' میں تورا کینہ قاضی صاحبہ نے گلوبل ازم' گلوبیائی اور گلوبیانے' کی اصطلاحات استعمال کی ہیں جو کھٹکتی ہیں۔ بہتر ہے کہ ان کے متبادلات استعمال کیے جائیں۔

صابر نظامی ' الٰہ آباد' قصور

''پاکستان کو درپیش اقتصادی چیلنج'' (مارچ ۲۰۰۱ء) میں پروفیسر خورشید احمد نے واقعی ایک انقلابی راہِ نجات دکھائی ہے۔ پروفیسر صاحب نے حکمرانوں کو بندگلی سے نکلنے کے لیے بروقت اچھے مشورے دیے ہیں۔ درحقیقت معاشی استحکام' جاگیرداری کے خاتمے اور بڑھتی ہوئی عصبیت اور صوبائیت کے خلاف مصلحتوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے بھرپور اقدام کرنے کی ضرورت ہے۔

محمد مشتاق احمد ' کہوٹہ

''عدم برداشت کا رجحان اور تعلیمات نبویؐ'' (مارچ ۲۰۰۱ء) انتہائی جامع اور اثرانگیز تحریر ہے۔ فاضل مضمون نگار نے بڑے موثر انداز میں اسلام میں تحمل و برداشت' حلم و بردباری اور عفو و درگزر کی اہمیت اُجاگر کی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو ہم اہلِ اسلام آج ان اسلامی صفات کو بڑی حد تک ترک کر چکے ہیں اور اس کے بجائے غرور و تکبر' غیض و غضب' بدخواہی' دھونس اور دھمکی' جبر و تشدد' مار دھاڑ اور منتقم مزاجی کو اپنے انفرادی اور اجتماعی کردار کا حصہ بنا لیا ہے جس کی وجہ سے ہم نہ صرف یہ کہ آپس میں منقسم اور دست و گریباں ہیں بلکہ غیرمسلموں کو بھی دینِ اسلام سے دُور کر رہے ہیں۔